سوال

(17) زید کہتا ہے مردہ کی دعوت کھانا حرام ہے۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کہتا ہے مردہ کی دعوت کھانا حرام ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کوئی شخص ایصال ثواب کے لئے۔ غرباء ومساکین کو کھانا کھلائے تو جائز ہے بحکم حدیث مذکورحوالہ۔

تشریح

میت کی طرف سے خیرات کرے۔ تو میت کو ثواب پہنچتا ہے یا نہیں؟ میت کے لئے قرآن خوانی جائز ہے یا نہیں اور ختم پڑھنا سنت ہے۔ یا بدعت بینوا توجروا۔

الجواب۔ میت کی طرف سے خیرات کیجائے تو اس کا ثواب میت کو بلاشبہ پہنچتا ہے صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں ہے۔

عن عائشة ان رجلا قال اللنبی صلی اللہ علیہ وسلم ان امی افتلتت نفسها وارا ها لو تکلمت تصدقت فهل لها اجران تصدقت عنها قال نعم

اور قرآن خوانی اور ختم خوانی جس طریقہ پر فی زمانا رائج ہے۔ سویہ طریقہ بالکل بے اصل اور محدث ہے اور اس کے علاوہ قراءت قرآن کے ثواب پہنچنے اورنہ پہنچنے میں اختلاف ہے۔ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ اور ایک جماعت علماء کے نزدیک قراءت قرآن کا ثواب میت کو پہنچتا ہے۔ اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا مشہور مذہب یہ ہے کہ نہیں پہنچتا ہے۔ واللہ اعلم۔ حررہ عبدلوہاب عفی عنہ۔ (سید محمد نزیر حسین (فتاویٰ نزیریہ ص440)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص33

محدث فتویٰ